خیبر پختونخوا یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (پشاور) ضابطہ 2001ء

خیبر پختونخوا ضابطہ XXIV سال 2001ء.

(30، اگست، 2001ء)

ایک قانون.

جیسا کہ یہ مناسب ہے کہ خیبر پختونخوا میں جامعہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت ایک نظام مہیا کیا جائے.

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں پرائیویٹ سیکٹر میں ایک جامعہ کا قیام عمل میں لایا جاوے جس کا نام جامعہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ہوگا جس کے لیے حکومت خیبر پختونخوا فوری عمل درآمد کے لیے تیار ہے.

لہذا اعلان ایمر جنسی مورخہ 14/10/1999 اور عبوری آئین حکم نمبر 1 برائے سال 1999ء کے ساتھ عبوری آئین حکم (ترمیمی) آرڈر نمبر 9 برائے سال 1999ء کے آرٹیکل 4 کے اتباع اور حاکم اعلیٰ کی ہدایت اور دوسرے تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس کو نافذ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں.

باب اول.

1. **مختصر عنوان اور آغاز:**

(1) یہ ضابطہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی خیبر پختونخوا 2001ء کہلائے گا.

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا.

2. تعریفات:

اس ضابطے میں جب تک کوئی چیز اس کے متن اور سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو تو مندرجہ ذیل کا مطلب وہی ہوگا جو منسوب کیا گیا ہے.

(الف) ''تعلیمی کونسل'' سے مراد جامعہ کی تعلیمی کونسل ہوگی.

(ب) ''اتھارٹی'' اتھارٹی سے مراد جامعہ کی اتھارٹی ہوگی.

(ت) ''بورڈ آف گورنرز''بورڈ آف گورنرز سے مراد جامعہ کا بورڈ آف گورنرز سے مراد جامعہ کا بورڈ آف گورنرز ہوگا.

(ٹ) ''بورڈ آف متوفیان'' سے مراد تعلیمی ترقی کے لیے بیرونی ٹرسٹ کا بورڈ آف متوفیان،

(ث) ''چیئر مین'' سے مراد بورڈ آف گورنرز کا چیئر مین ہوگا.

(ج) ''ناظم امتحانات'' سے مراد جامعہ کا ناظم امتحانات ہوگا.

(چ) ''ناظم مالیات''اس سے مراد جامعہ کا ناظم مالیات ہوگا.

(ح) ''ڈین''اس سے مراد جامعہ کی فیکلٹی کا سربراہ ہوگا.

(خ) ''فیکلٹی''اس سے مراد جامعہ کی فیکلٹی ہوگا.

(د) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہوگی.

(ذ) ''سربراہ''اس سے مراد جامعہ کے تعلیمی ادارے کا سربراہ ہوگا.

(ڈ) ''سرپرست''اس سے مراد جامعہ کا سرپرست ہوگا.

(ر) ''صدر''اس سے مراد شیخ الجامعہ ہوگا.

(ز) ''رجسٹرار'' سے مراد جامعہ کا محرر ہوگا.

(ژ) ''قوانین''قوائد وضوابط سے بالترتیب مراد اس ضابطے کے تحت بنائے گئے قوانین اور قوائد وضوابط ہیں،

(ط) ''تدریسی محکمہ''اس سے مراد تدریسی محکمہ جو جامعہ کی طرف سے مرتب اور منظم کیا جائے گا.

(ظ) ''جامعہ''اس مراد ضابطے کے مطابق خیبر پختونخوا کی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ہوگی.

(ص) ''جامعہ کے اساتذہ''اس سے مراد پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسٹینٹ پروفیسر، لیکچرر، اور تحقیق عملہ جو کل وقتی ملازم ہو جو انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح پر پڑھانے والے ہوں اور ایسے دوسرے افراد جو قوانین کے تحت ''معلم'' جانے جائیں.

(ض) ''یو جی سی''اس سے مراد جامعہ کا گرانٹس کمیشن آف پاکستان ہوگا.

(س) ''وائس چانسلر''اس سے مراد جامعہ کا وائس چانسلر ہوگا.

(ش) ''وائس پریذیڈنٹ'' سے مراد جامعہ کا وائس پریذیڈنٹ ہوگا.

باب دوم.

جامعہ کا قیام اور تشکیل.

3۔ جامعہ کا قیام اور تشکیل.

(1) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی جو کہ خیبر پختونخوا جامعہ برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور کہلائے گی.

(2) جامعہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف) شیخ الجامعہ، وائس پریذیڈنٹ، وائس چانسلر، متوفیان کے بورڈ کے اراکین اور بورڈ آف گورنرز، ناظم مالیات ڈین، سربراہان محرر، ناظم امتحانات،

(ب) ایسی کمیٹیز اور دوسرے اداروں کے اراکین جنہیں ان کے متعلقہ بورڈ قائم کریں،

(ت) جامعہ اور اس کے ذیلی اداروں کے طلباء اور اساتذہ،

(ٹ) اور ایسے دوسرے افسران اور عملے کے اراکین جن کو وقتاً فوقتاً ان کے متعلقہ بورڈ مخصوص کرے.

(3) جامعہ خیبر پختونخوا برائے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، خیبر پختونخوا میں ایک مستند ادارہ ہوگا جس کی دائمی جانشنی اور مشترکہ مہر ہوگی اس کے اختیارات بشمول دیگرے میں املاک کا حاصل، تصرف اور قبضہ سرمایہ کاری شامل ہے اور یہ اپنے نام سے نالش کرے گی اور اس کے نام سے نالش کی جا سکے گی.

(4) فہرست کے مقاصد کے فروغ کے لیے جامعہ شیخ الجامعہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات پر عمل کرے گی.

4. جامعہ کے افعال و اختیارات:

جامعہ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے،

(الف) جیسے مناسب سمجھے ان علم کی شاخوں میں ہدایات اور تربیت فراہم کرے اور تحقیق، مظاہرے اور دیگر خدمات کا بندوبست کرنا اور علم کو پھیلانا اور ترقی دینا،

(ب) طلباء کا داخلہ اور امتحانات،

(ت) امتحانات کا انعقاد کرنا اور جو افراد مقررہ حالات کے مطابق امتحانات سے گزر چکے ہوں ان کو ڈگری، ڈپلومے تصدیق نامے اور تعلیمی امتیاز کے اعزاز عطا کرنا،

(ٹ) اعزازی ڈگریاں عطا کرنا،

(ث) علم کی کسی بھی شاخ میں وہ تعلیمی کورس مقرر کرنا جو جامعہ طے کرے گی.

(ج) تحقیق کا فروغ،

(ح) تعلیم تربیت اور تحقیق کے لیے سہولیات کا قیام اور حمایت،

(خ) خود کو دوسرے اداروں کے ساتھ الحاق یا منسلک کرنا اور پاکستان میں بیرون ملک اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے ادا کرنے کے لیے کیمپس کا قیام،

(ر) پاکستان اور بیرون ملک کیمپس اور کیمپ آفیسرز کا قیام،

(ڑ) ملک اور بیرون ملک اپنی سرگرمیوں اور افعال کی انجام دہی کے لیے جامعات، تنظیموں، اداروں، حکومت اور افراد کے ساتھ معاہدے، اقرارنامے اور ایسے دیگر انتظامات کرنا،

(ڈ) سب سے زیادہ موثر تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے تدریسی طریقوں اور حکمت عملی کا فیصلہ کرنا،

(ر) ایسے افراد جو جامعہ کے طالب علم نہ ہوں ان کی تربیت اور تعلیم کے مخصوص کورس کرانا اور ان افراد کو ڈپلومے اور اسناد عطا کرنا،

(ز) دوسری جامعات یا تعلیمی اداروں سے پاس کردہ امتحانات یا وہاں گزارے گئے تعلیمی عرصے کو جامعہ کے امتحانات اور تعلیمی عرصے کے برابر شناخت کرنا یا اس شناخت کو واپس دینا،

(ژ) حکومت کی پیشگی منظوری اور بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے تحت مقررہ طریقہ کے مطابق تعلیمی اداروں کا الحاق اور اس کا خاتمہ،

(ژ) اپنے مقاصد کے فروغ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنا،

5. جامعہ سب کے لیے کھلی ہے:

جامعہ کھلی ہوگی تمام افراد کے لیے بلاتفریق جنس، رنگ نسل، مذہب، عقیدہ یا ڈومیسائل کے، اگر وہ جامعہ کی طرف سے پیش کردہ تعلیمی کورسز میں داخلے کے لیے تعلیمی لحاظ سے اہل ہوں اور کسی بھی شخص کو محض جنس، رنگ و نسل، طبقاتی فرق، ڈومیسائل یا مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر جامعہ سے استفادہ حاصل کرنے سے روکا نہیں جائے گا.

6. تدریس اور امتحانات:

(1) جامعہ کے تعلیمی پروگرام مقررہ طریقے سے منعقد کیے جائیں گے.

(2) جامعہ امتحانات کے انعقاد کے لیے بیرونی ممتحن کو شامل کرسکتی ہے.

7. جامعہ کی اتھارٹیز:

جامعہ کی اتھارٹیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوں گی.

(الف) تعلیمی کونسل،

(ب) اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ،

(ت) بورڈ آف گورنرز،

(ٹ) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی،

(ث) سلیکشن بورڈ،

(ج) ضابطے کے مطابق کسی بھی دوسری اتھارٹیز کی تشکیل،

8. **جامعہ کے افسران:**

جامعہ کے مندرجہ ذیل افسران ہوں گے۔

(الف) سرپرست،

(ب) صدر (شیخ الجامعہ)

(ت) نائب صدر،

(ٹ) وائس چانسلر،

(ج) ڈینز،

(چ) کنٹرولر آف مالیات،

(ح) تدریسی محکموں کے سربراہان،

(خ) محرر (رجسٹرار)

(د) امتحانات کے منتظمین،

(ذ) اور ایسے دیگر افراد جن کو قوانین کے تحت مخصوص کیا جائے،

9. **سرپرست:**

(1) خیبر پختونخوا کے گورنر جامعہ کے سرپرست ہونگے،

(2) جامعہ کے کانوکیشن کی صدارت سرپرست کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں کانوکیشن کی صدارت شیخ الجامعہ کرے گا۔

(3) ہر اعزازی ڈگری عطا کرنے کی تجویز سرپرست کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔

10. شیخ الجامعہ (صدر).

شیخ الجامعہ کا تقرر بیرونی ٹرسٹ برائے تعلیمی ترقی کے متوفیان کا بورڈ کرے گا مزید براں جناب محمد ریاض کریم جامعہ کے تاحیات شیخ الجامعہ ہونگے بورڈ آف ٹرسٹیز کی طرف سے طے کردہ شرائط وضوابط کے تحت.

11. شیخ الجامعہ کے فرائض اور اختیارات:

(1) شیخ الجامعہ، جامعہ کے چیف ایگزیکٹو ہونگے،

(2) شیخ الجامعہ بورڈ آف گورنرز کی طرف سے پیش کردہ مسودہ قوانین کی منظوری دے گا.

(3) شیخ الجامعہ، نائب صدر، وائس چانسلر اور ناظم مالیات کو مقرر کرے گا،

(4) اگر شیخ الجامعہ مطمئن ہو کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی یا افسر کے احکامات اس ضابطے قانون اور قواعد وضوابط کی شقوں کے مطابق نہیں تو وہ ایسے حکم نامے یا کاروائی کو منسوخ کر سکتا ہے، لیکن ایسا کرنے سے پہلے صدر اس اتھارٹی یا افسر کو بلا کر اس کی وجہ پوچھے گا کہ کیوں نہ اس کی کاروائی یا حکم کو معطل اور اس کے بعد شیخ الجامعہ اپنا حکم تحریری صورت میں جاری کرے گا.

(5) شیخ الجامعہ کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے اگر وہ شخص:

(الف) ذہنی مریض بن گیا ہو،

(ب) کسی اتھارٹی کے رکن کی حیثیت سے کام کے لیے نا اہل ہو گیا ہے،

(ت) عدالت کی طرف سے کسی جرم کی پاداش میں سزا اور قرار پا چکا ہے یا جامعہ کے مفاد کے خلاف کسی بھی سرگرمی میں ملوث پایا گیا ہے.

(6) اگر شیخ الجامعہ غیر حاضری یا دیگر کسی وجوہ کی بناء پر اپنا کردار ادا کرنے سے قاصر ہو تو اس کی جگہ اس کا یا ٹرسٹ کا نمائندہ کام کرے گا۔

(7) شیخ الجامعہ اپنی تحریک پر یا حکومت کی درخواست پر جامعہ کے معاملات سے منسلک کسی بھی معاملے پر معائنہ یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی فرد یا افراد کو مندرجہ ذیل کے معائنے یا انکوائری کے لیے ہدایت بھی جاری کر سکتا ہے۔

(الف) جامعہ اس کی عمارات، لیبارٹرز، لائبریرز، اور دیگر سہولیات،

(ب) جامعہ کے زیر انتظام کوئی بھی ادارہ، محکمہ یا ہاسٹل،

(ت) مالیاتی اور افرادی قوت کا کافی ہونا،

(ٹ) تدریس، تحقیق، نصاب اور امتحانات،

(ث) اور شیخ الجامعہ کی طرف سے مخصوص کردہ دیگر معاملات،

(8) شیخ الجامعہ معائنے کے نتائج کے بارے میں اپنے خیالات سے متعلقہ حکام کو آگاہ کرے گا اور متعلقہ اتھارٹی کے خیالات جاننے کے بعد اس اتھارٹی کو مناسب اقدامات کے بارے میں مشورہ دے گا۔

(9) متعلقہ اتھارٹی، شیخ الجامعہ کی طرف سے مخصوص کردہ وقت کے اندر اندر، معائنے کے نتیجے میں کی گئی کارروائی کے نتائج یا کاروائی کے بارے میں اپنی تجویز شیخ الجامعہ کو بتائے گی۔

(10) اگر متعلقہ اتھارٹی مخصوص وقت کے اندر اندر، شیخ الجامعہ کو مطمئن نہ کر سکے تو شیخ الجامعہ جیسے مناسب سمجھے ویسے ہدایات جاری کر سکتا ہے اور متعلقہ اتھارٹی اس کی تعمیل کرے گی۔

12. وائس چانسلر:

(1) ایک ممتاز شخص ہوگا جو معاشرے میں اپنی خدمات اور تعلیم کے میدان میں اپنی شراکت کے لیے جانا جاتا ہو اور اس کو اپنے اعلی اخلاق اور دانش کی بناء پر پزیرائی حاصل ہو .

(2) شیخ الجامعہ کی طرف سے مقررہ شرائط ضوابط پر وائس چانسلر کی تقرری کی جائے گی مزید برآں بریگیڈئر ریٹائرڈ جاوید ٹیپو جامعہ کے تاحیات وائس چانسلر ہوں گے .

(3) وائس چانسلر تمام ذمہ داریاں اٹھائے گا جو شیخ الجامعہ اس کو تفویض کرے گا.

13. وائس چانسلر:

(1) وائس چانسلر جو کے اچھی شہرت کا مالک ایک نامور عالم اور ممتاز معلم ہوگا، جو کہ شیخ الجامعہ کی طرف سے مقررہ شرائط وضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا اور شیخ الجامعہ کی خوشنودی تک اپنے عہدے پر قائم رہے گا.

(2) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وہ غیر حاضر ہو یا بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو تو شیخ الجامعہ، جامعہ کے امور کی انجام دہی کے لیے ضروری اقدامات کرے گا.

(3) وائس چانسلر جامعہ کا اعلی تعلیمی اور انتظامی افسر ہوگا اور متوفیان کے بورڈ اور بورڈ آف گورنرز کی طرف سے تیار کی گئی پالیسیوں اور رہنما اصولوں کے مطابق جامعہ کے فیصلوں اور پروگرامز پر عملدر آمد کا ذمہ دار ہوگا.

(4) وائس چانسلر کو مندرجہ ذیل اختیارات بھی حاصل ہونگے .

(الف) تعلیم، تربیت، تحقیق اور اس سے ملتی جلتی جامعات کے پروگرامز پر عمل درآمد اور اس سے منسلک سرگرمیوں کو منظم کرنا،

(ب) منظور شدہ بجٹ میں اخراجات کی منظوری اور انہیں اخراجات کی مد میں دوبارہ فنڈز استعمال کرنے کا اختیار ناظم مالیات کے مشورے سے دے گا اور اس کی رپورٹ بورڈ آف گورنرز کی اگلی میٹنگ میں پیش کرے گا.

(ت) کسی ناگہانی مد کے لیے ایک رقم جو ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو گی اجازت دے گا اور بورڈ آف گورنرز کی اگلی میٹنگ میں منظوری کے لیے پیش کرے گا.

(ٹ) بورڈ آف گورنرز کی منظوری اور پالیسی اور طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے اساتذہ، افسران اور انتظامی عملے کے ارکان اور دیگر افراد جن کی ضرورت ہو، کا تقرر کرے گا.

(ث) جامعہ کی سرگرمیوں اور منصوبوں پر عمل درآمد کی رپورٹ قواعد وضوابط کے مطابق بورڈ گورنرز پیش کرے گا.

(ج) عارضی آسامیاں تخلیق کرے اور اس پر تقرری کرے گا جس کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو.

(چ) اور ایسے دیگر افعال واختیارات انجام دے گا جو کے مقرر کئے گئے ہوں.

<u>14.</u> **<u>ناظم مالیات:</u>**

ناظم مالیات کا تقرر شیخ الجامعہ کی طرف سے متعین شرائط وضوابط کے تحت ہو گا اور وہ شیخ الجامعہ کی خوشنودی کے دوران اپنے عہدے پر قائم رہے گا اور کر سکے گا.

(الف) جامعہ کی سرمایہ کاری، مالیات اور جاگیر کا انتظام،

(ب) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جامعہ کا فنڈ اس کے متعین کردہ مقاصد پر خرچ ہو رہا ہے،

(ت) جامعہ کے جاری اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی کا ذمہ دار ہوگا.

(ٹ) جامعہ کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور اس کو بورڈ آف گورنرز اور مالیاتی اور منصوبہ بندی کی کمیٹی کو پیش کرے گا.

(ث) اگر جامعہ کو مالی مشکلات پیش آئیں تو بیرونی ٹرسٹ برائے تعلیمی ترقی سے رقم جامعہ کو منتقل کرنے کا ذمہ دار ہوگا اسی طرح شیخ الجامعہ کی منظوری سے جامعہ کے زائد الا استعمال فنڈز ٹرسٹ کو اس کے مقصد کے حصول کے لیے منتقل کرے گا.

(ج) اور مقرر کردہ ایسی دیگر ذمہ داریاں ادا کرے گا.

15. رجسٹرار (محرر)

(1) محرر جامعہ کا کل وقتی ملازم ہوگا اور اس کا تقرر بورڈ آف گورنرز مقررہ شرائط اور ضوابط کے تحت کرے گا.

(2) محرر کر سکتا ہے:

(الف) ہر جامعہ کی مشترکہ مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہوگا.

(ب) مقررہ طریقے کے مطابق رجسٹر ڈگریجویٹ کا کتابچہ تیار کرے گا.

(ت) اور ایسے دیگر مقرر کردہ ذمہ داریاں ادا کرے گا.

16. ناظم امتحانات:

(1) ناظم امتحانات جامعہ کا کل وقت ملازم ہوگا اور اس کا تقرر بورڈ آف گورنرز مقررہ شرائط اور ضوابط کے تحت کرے گا.

(2) ناظم امتحانات، امتحانات کے انعقاد سے منسلکہ تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا اور دیگر مقررہ ذمہ داریاں ادا کرے گا.

17. متولیان کا بوڈر:

متولیان کے بورڈ سے مراد بیرونی ٹرسٹ برائے ترقی ہے جو کہ رائج الوقت متعلقہ قانون کے تحت رجسٹرڈ ہے.

18. متولیان کے بورڈ کے افعال واختیارات:

(1) متولیان کا بورڈ درج ذیل کا مجاز ہوگا.

(الف) جامعہ کے وسائل فنڈز اور جائیداد کے انتظام وانصرام اور جامعہ کے قواعد وضوابط کے تحت جامعہ کے اثاثہ جات پر فنڈ جمع کرنا،

(ب) جامعہ کی مالی حالت کی ذمہ داری بشمول جامعہ کے منصوبوں کے اثرات اور تسلسل کو یقینی بنانا،

(ت) بورڈ آف گورنرز کی سفارشات پر سالانہ رپورٹ، منصوبہ بندی اسٹیٹ منٹس اور اکاونٹس اور سالانہ بجٹ کے تخمینے کی منظوری پر غور کرنا اور قرارداد پاس کرنا،

(2) متولیان کا بورڈ اس ضابطے کی دفعات کے تحت بورڈز اور دیگر اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کرے گا.

(3) بورڈ آف گورنرز کی سفارشات کے تحت متولیان کا بورڈ ایسے انتظامات کی منظوری دے گا جن کے تحت دیگر ادارے جامعہ کے ساتھ الحاق کر سکیں گے.

19. بورڈ آف گورنرز:

(1) بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(الف) وائس چانسلر جو بورڈ آف گورنرز کا چیئرمین ہوگا.

(ب) سرپرست کا نامزد ایک ممتاز شخص،

(ت) شیخ الجامعہ کا ایک نمائندہ،

(ث) محکمہ تعلیم کا معتمد یا اس کا نمائندہ جو ڈپٹی سیکرٹری سے عہدے میں کم نہ ہو،

(ٹ) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا چیئرمین یا اس نامزد رکن،

(ج) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد ایک ڈین،

(چ) متولیان کے بورڈ کے دو نمائندے،

(ح) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد ایک ممتاز ماہر تعلیم

(خ) ایک نامور سائنس دان جسے بورڈ آف گورنرز نامزد کرے گا.

(د) شیخ الجامعہ کی طرف سے نامزد تجارتی یا صنعتی شعبے کا ایک رکن،

(ذ) پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد ایک حاضر سروس یا ریٹائرڈ جج

(ڈ) چیئر مین کی طرف سے نامزد سرکاری جامعہ کا ایک وائس چانسلر،

(ر) رجسٹرار (محرر) جو کے بورڈ کا سیکرٹری بھی ہوگا،

(2) Extofficio کے علاوہ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی مدت ملازمت تین سال ہوگی.

(3) بورڈ کا کوئی بھی فیصلہ یا کارروائی محض اس بناء پر باطل نہ ہوگی کہ اس کی تشکیل میں کوئی عیب یا کوئی آسامی خالی دیئے گئی تھی

20. بورڈ آف گورنرز کے افعال واختیارات:

(1) بورڈ آف گورنرمندرجہ ذیل افعال واختیارات استعمال کرے گا.

(الف) تعلیم تدریسی اور تحقیق کی بہتری کے لیےاور جامعہ کی کارگزاری اور سرگرمیوں کو چلانے کے لیے پالیسی، منصوبوں اور اصولوں کو بنانا اور ان میں بہتری لانا،

(ب) قوانین تجویز کرنا،

(ت) جامعہ کی موثر کارکردگی کے لیے وقتاً فوقتاً اصول اور قوانین بنانا ،بنوانا،اورنظر ثانی کرنا،

(ث) جامعہ کے دائر کار کے تحت شعبے محکمےاور ادارے اور ان حصے بنانا اور جہاں ضروری سمجھے وہاں قائمہ کمیٹیاں کونسل اور دیگر انتظامی اور تعلیمی مشاورتی مجالس قائم کرنا،اوران کا جائزہ لینا،

(ٹ) بورڈ آف ٹرسٹیز کی معلومات کے لیے منصوبہ بندی اور جامعہ کے سالانہ بجٹ پر غور کرنا،

(ج) جامعہ کی سرگرمیوں اور منصوبوں کے نافذ سے متعلق رپورٹیں منگوانا اور غور کرنا اور وائس چانسلر کو ہدایت کرنا کہ وہ کسی بھی معاملے سے متعلق معلومات بورڈ آف گورنرز کو فراہم کرے،

(چ) جہاں ضروری سمجھے وہاں تعلیمی اور انتظامی آسامیاں تخلیق کرنا اور ان پر تقرری اور برخاستگی کی منظوری دینا،

(ح) جہاں یہ ضروری سمجھے جامعہ کے مقاصد کے حصول کے لیے موثر انتظام اور اس کی فعالیت کے ہے تمام ضروری اقدامات کرنا،

(خ) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے گریڈز کے ملازمین اور اساتذہ کی تقرری کرنا،

(2) بورڈ آف گورنرز جیسے مناسب سمجھے ویسی شرائط کے تحت اپنے اختیارات وائس چانسلر یا کمیٹی کے کسی افسر کو تفویض کرسکتا ہے۔

21. بورڈ آف گورنرز کے اجلاس:

(1) وائس چانسلر کی مقرر کردہ تاریخ پر بورڈ کا اجلاس ترجیحا سال میں دو مرتبہ ہو گا فوری نوعیت کے کسی معاملے پر غور کرنے کے لیے خصوصی اجلاس وائس چانسلر کی طرف سے کسی بھی دن بلایا جاسکتا ہے یا بورڈ کے اراکین کی اکثریت کی درخواست پر بھی بلایا جاسکتا ہے۔

(2) خصوصی اجلاس بلایا جانے کی صورت میں بورڈ کے ممبران کو کم از کم دس (10) واضح دنوں کا نوٹس دیا جائے گا اور اجلاس کا ایجنڈا صرف اس معاملے تک محدود رکھا جائے گا۔ جس کے لیے خصوصی اجلاس بلایا گیا تھا۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لیے کورم اس کے اراکین کی نصف تعداد کے برابر ہو گا.

(4) بورڈ کے فیصلوں کا اظہار کثرت رائے اور موجودہ اراکین کی ووٹینگ سے کیا جائے گا.اگر اراکین کی رائے یکساں طور پر تقسیم ہو تو چیئر مین فیصلہ کن ووٹ کا حق استعمال کرے گا.

22. تعلیمی اور انتظامی عملہ:

جامعہ کے تعلیمی اور انتظامی عملے کو اس کے بیان کردہ مقاصد کے حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے منتخب کیا جائے گا اور ان کے انتخاب کے لیے بنیادی معیار، قابلیت صداقت اور بہتر کارکردگی ہو گا.

23. قوانین:

(1) اس ضابطے کی دفعات کے تحت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا تمام معاملات کو چلانے کے لیے قوانین بنائے جا سکتے ہیں.

(الف) جامعہ کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط وضوابط بشمول تنخواہ کا توازن پنشن، بیمہ، گریجویٹی، پراڈو ینٹ فنڈ، بنوولینٹ فنڈ کا آئین اور دیگر مراعات،

(ب) افسران، محققین، اساتذہ کی معاہداتی تقرری کے شرائط وضوابط،

(ت) شعبہ جات، تدریسی محکمے اور تعلیمی اکائیوں اور حصوں کا قیام،

(ث) افسران اور اساتذہ کے اختیارات وفرائض،

(ٹ) وہ شرائط جن کے تحت جامعہ دیگر سرکاری یا نجی تنظیموں کے ساتھ تحقیق اور تدریس کے مقاصد کے حصول کے لیے کسی قسم کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے.

(ج) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری اور اعزازی ڈگریوں کو عطا کرنے کی شرائط،

(چ) جامعہ کے ملازمین کا نظم وضبط اور کارکردگی،

(ح) جامعہ کی سرمایہ کاری کا اور جائیداد کا حصول اور انتظام و انصرام،

(خ) دیگر تمام معاملات جو اس ضابطے کے تحت کرنے کی ضرورت ہو یا جن کو قانون کے ذریعے مقرر کیا گیا ہو.

(2) مسودہ قانون، بورڈ آف گورنرز تجویز کرے گا اور شیخ الجامعہ کو منظوری کے ہے پیش کیا جائے گا.

(3) شیخ الجامعہ کو اختیار ہوگا کہ پیش کردہ قوانین کی منظوری دے یا ان کو نظر ثانی کے لیے بورڈ آف گورنرز کو واپس بھیج دے.

(4) کوئی قانون اس وقت تک درست نہیں ہوگا جب تک اسے شیخ الجامعہ کی منظوری حاصل نہ ہو جائے.

24. <u>قواعد وضوابط:</u>

اس ضابطے اور قانون کی دفعات کے تحت مندرجہ ذیل کے تمام یا چند معاملات کے لیے قواعد وضوابط بنائے جا سکتے ہیں.

(الف) تحقیق اور تعلیم کی ترتیب بشمول کورسز کی مدت مضامین کی تعداد اور امتحانی پرچہ جات،

(ب) نصاب اور تعلیمی کورس اور تحقیقی پروگرام جن کے نتیجے میں ڈگری، ڈپلومہ یا اسناد ملتے ہیں.

(ت) امتحانات کا انعقاد و نگرانی، ممتحن کی تقرری، جانچ پڑتال نتائج کی ترتیب و اعلان،

(ش) مختلف کورسوں میں داخلے امتحانات اور ہاسٹل کی فیس کا تعین،

(ٹ) طلباء کے نظم وضبط اور ان کی بہبود کی اسکیموں کی بحالی بہتر کر کے جامعہ کے طلبا ء تدریسی اور انتظامی عملے کو سیاست یا کسی بھی یونین کی تشکیل کی اجازت نہ ہوگی.

(ج) طلباء اور تحقیقی اسکالرز کی مالی معاونت کے لیے اعزازیہ ، وظیفے ،فلیوشپ ،میڈل اور انعامات جاری کرنا،

(چ) کانوکیشن کا انعقاد اور تعلیمی ملبوسات کے خدوخال،

(ح) طلباء کی رہائش گاہ کی شرائط،

(خ) لائبریری کا استعمال

(د) اس ضابطے یا قانون یا قواعد وضوابط کے تحت تمام دیگر تعلیمی معاملات،

(2) بورڈ آف گورنرز کو اختیار ہوگا کہ اس کو پیش کیے جانے والے قواعد وضوابط کو منظور کرے یا نظر ثانی کے لیے تعلیمی کونسل کو واپس بھیج دے.

(3) کوئی قواعد وضوابط بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بغیر درست تسلیم نہیں کیے جائیں گے.

25. اصول/قواعد:

(1) اتھارٹیز اور جامعہ کے دیگر ادارے اپنے کاروبار اجلاس اور متعلقہ معاملات کے طرز عمل وقت اور جگہ کے تعین کے لیے ایسے اصول بنا سکتے ہیں جو کے اس ضابطے قوانین اور قواعد وضوابط کے مطابق ہوں.

(2) بورڈ آف گورنرز جامعہ کے ایسے معاملات کو منظم کرنے کے لیے اصول وضع کر سکتا ہے جن کے بارے میں اس ضابطے قانون یا قواعد وضوابط میں مخصوص دفعات شامل نہ ہوں.

26. جامعہ کا فنڈ آڈیٹ اور اکاونٹس:

(1) جامعہ کا ایک فنڈ ہو گا جس میں فیس، عطیات وقف، گرانٹس، چندے اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والے رقوم جمع کی جائیں گی.

(2) جامعہ کے اکاونٹس مقررہ اصول کے مطابق منظم اور برقرار رکھے جائیں گے.

(3) جامعہ کے اکاونٹس کا ہر سال، مالیاتی سال کے اختتام کے چار مہینے کے اندر اندر آڈیٹ کیا جائے گا ہر آڈیٹ بورڈ اف گورنرز کا مقررہ چارٹڈا اکاونٹینٹ کرے گا.

(4) اکاونٹس، بمعہ آڈیٹر کی رپورٹ کے بورڈ آف گورنرز کو منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا.

(5) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آریٹر نے آڈیٹ کی سند انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان کے معیار کے عین مطابق دی ہے. آڈیٹ رپورٹ کی ایک کاپی حکومت کو پیش کی جائے گی.

(6) جامعہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اپنی سالانہ مجموعی آمدنی کا 10 فیصد بیرونی ٹرسٹ برائے تعلیمی ترقی کو منتقل کرے گا.

(7) جامعہ کے طالب علموں سے حاصل ہونے والے فنڈ کی پہلی قسط میں سے 05% طلباء کی رجسٹریشن اور فلاح وبہبود کے لیے جمع کرائے گی.

27. تعلیمی کونسل:

(1) تعلیمی کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی.

(الف) وائس چانسلر (چیئر مین)

(ب) تمام ڈینز

(ت) محکموں یا اداروں کے تمام سربراہان

(ث) جامعہ کے تمام پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر

(ٹ) سیکرٹری، تعلیم کا نمائندہ جو کے ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو،

(ج) بورڈ آف گورنرز کے نامزد 2 لیکچرار اور 2 اسٹنٹ پروفیسرز

(چ) فنون لطیفہ، سائنس اور پیشے میں سے بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد تین نامور افراد،

(د) سرکاری جامعات کے دو پروفیسرز،

(ذ) مشیر، (تعلیمی) UGC

(ڈ) رجسٹرار جو کہ تعلیمی کونسل کا معتمد خصوصی بھی ہوگا،

(2) نامزد اراکین کی مدت ملازمت تین سال ہوگی.

(3) تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم اس کے ممبران کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہوگا.

28. تعلیمی کونسل کے اختیارات وفرائض:

(1) تعلیمی کونسل جامعہ کی تعلیمی انجمن ہوگی اور اس ضابطے اور قوانین کی دفعات کے تحت اس کو تدریسی تحقیق ملبوعات اور امتحانات کے مناسب معیار مقرر کرنے کا اختیار ہوگا.اور جامعہ کی تعلیمی زندگی کے فروغ اور منظم کرنے کا اختیار بھی حاصل ہوگا.

(2) مذکورہ بالا اختیارات متاثر کیے بغیر اور اس ضابطے اور قوانین کی شقوں کے تحت، تعلیمی کونسل کو اختیارات حاصل ہونگے کہ:

(الف) کہ بورڈ آف گورنرز کو تعلیمی معاملات پے مشورہ دے،

(ب) کہ تدریس، تحقیق ،مطبوعات اور امتحانات کے انعقاد کو منظم کرے.

(ت) کہ جامعہ میں طلباء کے تعلیمی نصاب میں داخلے اور متحانات کی نگرانی کرے،

(ث) کہ جامعہ کے طلباء کے چال چلن اور نظم وضبط کی نگرانی کرے،

(ٹ) کہ بورڈ آف گورنرز کو تعلیمی محکموں اور شعبوں کی تشکیل اور تنظیم کی اسکیم تجویز کرے.

(ج) کہ جامعہ میں تعلیم اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تجاویز پر غور کرے اور ان کو وضع کرے،

(چ) بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے تحت تعلیمی کورسز، نصاب اور ٹیسٹ کے خدوخال اور امتحانات کے لیے قواعد و ضوابط بنائے.

(ح) کہ انعامات، میڈل، اسٹیوڈنٹ شپ، فیلوشپ، وظائف اور نمائش اور اسکالرشپ کی ادائیگی کی نگرانی کرے،

(خ) بورڈ آف گورنرز کو پیش کرنے کے لیے قواعد وضوابط بنائے،

(د) کہ ضابطے کی دفعات کے تحت مختلف اتھارٹیز کے اراکین نامزد مقرر کرے،

(ڈ) کہ ایسے دوسرے افعال انجام دے جو قانون کی طرف سے مقرر کیے گئے ہوں.

29. دیگر اتھارٹیز کے آئین افعال اور اختیارات:

ایسی اتھارٹیز جن کے حوالے سے اس ضابطے میں کوئی مخصوص شق درج نہیں ہے ان کے آئین افعال اور اختیارات قوانین کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہونگے.

30. اتھارٹیز کے ذریعے کمیٹیوں کا تقرر:

بورڈ آف گورنرز, تعلیمی کونسل اور دیگر اتھارٹیز وقتاً فوقتاً ایسی مشاورتی مخصوص یا قائمہ کمیٹیاں مقرر کر سکتے ہیں جیسے وہ مناسب سمجھیں اور ایسے افراد کو ان کمیٹیوں کے لیے نامزد کر سکتے ہیں جو کے اتھارٹی اراکین بھی نہ ہوں.

31. عمومی دفعات:

(1) جامعہ قومی تعلیمی پالیسی اور دیگر قوانین یا حکومت بشمول وفاقی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً بنائی گئی یا ترمیم شدہ پالیسیوں کی دفعات کے اندر رہ کر کام کرے گی.

(2) جامعہ اپنے ملازمین کی تنخواہ کا ڈھانچہ طے کرے گی.

(3) تدریسی عملے کی تنخواہ اور اس سے منسلک مفادات اس شخص کی تعلیم, تجربے اور مطبوعات کے مطابق کیا جائے گا.

32. جدول اول:

اس ضابطے میں کچھ موجود ہوتے ہوئے بھی جدول میں دیئے گئے قوانین کو ایسے سمجھا جائے گا جیسا کے وہ دفعہ 20 کے تحت بنائے گئے قوانین ہیں اور وہ ان کو اس وقت تک نافذ العمل تصور کیا جائے گا جب تک اس کی جگہ نئے قوانین آتے ہیں.

33. دائرہ کار کی ممانعت:

کسی عدالت کو یہ اختیار حاصل نہ ہوگا کہ وہ اس ضابطے کے تحت نیک نیتی پر مبنی کسی اقدام کے خلاف کوئی کاروائی کرے یا حکم امتناعی یا کوئی حکم جاری کرے۔

34. قانونی ضرر سے پیشگی بچاؤ:

اگر حکومت، جامعہ یا کوئی اتھارٹی یا حکومت اور جامعہ کا کوئی ملازم یا کوئی اور فرد اس ضابطے کے تحت نیک نیتی سے کوئی اقدام کرتا ہے یا کر چکا ہے یا کرنا چاہتا ہے تو اس کے خلاف اس سلسلے میں کوئی قانونی کاروائی کی جا سکے گی۔

35. انضباط:

جامعہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ اور اس کے اداروں کے طلباء کے نظم و ضبط کی نگرانی کرے۔

36. مشکلات کو دور کرنا:

(1) اس ضابطے کی دفعات کی تشریح کرتے وقت اگر کوئی سوال کھڑا ہوتا ہے تو اس کو قانون مشیر کے ذریعے شیخ الجامعہ کے سامنے رکھا جائے گا۔ اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(2) اگر اس ضابطے کی دفعات پر عمل درآمد کے دوران کوئی مشکل پیدا ہوتی ہے تو صدران مشکلات کو دور کرنے کے لیے ایسے اقدامات کر سکتا ہے جو ضابطے کی دفعات سے متصادم نہ ہوں،

(3) جہاں اس ضابطے میں کسی کام کے کرنے کا ذکر ہو لیکن اس کو کرنے کی مجاز اتھارٹی یا وقت کے مطابق حسب ضرورت دفعات موجود نہ ہوں تو اس بات کا تعین صدر کرے گا کہ وہ کام کون سی اتھارٹی کس وقت اور کس طریقے سے کرے گی۔

جدول

پہلے قوانین (دیکھیے دفعہ 23)

1. **شعبہ جات:** تعلیمی محکمہ یا تعلیمی محکمہ کے ایک گروپ کے لیے ایک فیکلٹی ہو گی. جامعہ میں مندرجہ ذیل شعبے شامل ہونگے اور ایسے دیگر شعبے بھی جو مقرر کیے جائیں.

(i) انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس کا شعبہ.

(ii) انجینئر نگ کا شعبہ.

(iii) مینجمنٹ سائنس کا شعبہ.

(iv) آرٹس، سوشل سائنس اور ایجوکیشن کا شعبہ.

(v) سائنئہ کا شعبہ.

(vi) ڈسٹنس یا ور جوئل ایجوکیشن کا شعبہ.

(vii) اور ایسے دیگر شعبہ جات جو قانون کے ذریعے طے کیے جائیں گے.

2. **بورڈ آف فیکلٹی:**

(الف) ایک بورڈ آف فیکلٹی، فیکلٹی ہو گا جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا.

(i) ڈین آف فیکلٹی.

(ii) پروفیسرز اور تعلیمی شعبوں کے سربراہان.

(iii) سربراہ کی طرف سے نامزد ایک رکن جو پروفیسرز اور تعلیمی شعبوں کے سربراہان میں سے نہ ہو.

(iv) تعلیمی کونسل دو ایسے اساتذہ نامزد کرے گی جو اپنے مضامین میں خاص مہارت رکھتے ہوں اگر چہ ان کا تعلق فیکلٹی سے نہ ہو لیکن تعلیم کونسل کی رائے میں ان کا خاص اثر فیکلٹی پر پڑتا ہے۔

(v) اپنی فیلڈ میں ماہر دو افراد جو جامعہ کے شعبہ جات سے تعلق نہ رکھتے ہوں، بورڈ آف گورنرز کی طرف سے مقرر کیے جائے گے۔

(vi) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد ایک رکن،

(ب) ex-officio اراکین کے علاوہ دیگر اراکین 3 سال کے لیے مقرر ہونگے۔

(ت) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم ممبران کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہو گا۔

3. بورڈ آف فیکلٹی کے افعال:

بورڈ آف گورنرز اور تعلیمی کونسل کے تابع رہتے ہوئے ہر بورڈ آف فیکلٹی کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے،

(i) فیکلٹی کو تفویض مضامین میں درس و تدریس اور تحقیقی کام رابطہ کاری۔

(ii) بورڈ آف سٹیڈیز کی جانب سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن کی تقرری کی سفارشات کی جانچ پڑتال اور پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن کے مناسب پینل کی فہرست وائس چانسلر کو بھیجنا۔

(iii) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کی رپورٹ تعلیمی کونسل کو بھیجنا۔

(iv) تعلیمی کونسل کو پیش کرنے کے لیے فیکلٹی کے ہر سیکشن کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ مرتب کرنا.

(v) قوانین کے تحت تفویض شدہ دیگر افعال انجام دینا.

4. ڈین آف فیکلٹی:

(الف) فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین بھی ہوگا اور اجلاس بلانے کا مجاز ہوگا.

(ب) وائس چانسلر کی سفارشات پر صدر ڈین مقرر کرے گا جو کہ دو سال کے لیے ہوگا اور دوبارہ بھی تقرری کے قابل سمجھا جائے گا.

(ت) ڈین فیکلٹی کے داہرہ کار کے اندر موجود ڈگری کورسز (سوائے اعزازی ڈگری کے) میں داخلے کے لیے امیدواروں کو سامنے لائے گا.

(ث) ڈین ایسے دیگر فرائض واختیارات سرانجام دے سکتا ہے جو کہ بورڈ آف گورنرز، وائس چانسلر کی سفارشات پر اس کے لیے مقرر کرے.

5. تعلیمی محکمے اور محکموں کے سربراہان:

(الف) قواعد کے مقررہ طریقے کے مطابق ہر مضمون یا مضامین کے ایک گروپ کا ایک تعلیمی محکمہ ہوگا جس کی سربراہی ایک سربراہ کرے گا.

(ب) تدریسی محکمہ کے سربراہ کا تقرر بورڈ آف گورنر وائس چانسلر کی سفارشات پر 2 سال کے لیے کرے گا اور وہ دوبارہ تقرر کے لائق بھی ہوگا.

(ت) محکمہ کا سربراہ محکمے کے لیے منصوبہ بندی انتظام کو جوابدہ ہوگا.

(ث) محکمہ کا سربراہ وائس چانسلر اور ڈین کی عمومی نگرانی میں تمام انتظامی، مالی، تعلیمی اور ایسے دیگر فرائض و اختیارات استعمال کرے گا جو کہ اسے تفویض کیے گئے ہوں.

(ٹ) محکمہ کا سربراہ فیکلٹی، تحقیق و ترقی اور گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ لیول پر محکمہ کی کارکردگی کی ایک جامع سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا اور وہ ڈین آف فیکلٹی کو پیش کرے گا جو اس رپورٹ کو آگے متعلقہ اتھارٹی کو پیش کرے گا.

6. اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ:

(الف) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(i) وائس چانسلر، (چیئرمین)

(ii) تمام ڈین،

(iii) جامعہ کی ہر فیکلٹی سے ایک پروفیسر جو اپنے متعلقہ شعبے میں تحقیق کا تجربہ رکھنے والا ہو، تعلیمی کونسل کی طرف سے مقرر کیا جائے گا.

(iv) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے مقرر کردہ جامعہ کی ہر فیکلٹی سے ڈین کے علاوہ ایک پروفیسر،

(v) وائس چانسلر کی طرف سے نامزا یک رکن،

(vi) بورڈ آف گورنرز کے نامزد کردہ متعلقہ فیلڈ کے دو ممبران جن کا تعلق تحقیقی تنظیموں سے ہو.

(vii) رجسٹرار جو کہ بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو گا.

(ب) ex-officio اراکین کے علاوہ اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے اراکین کی مدت ملازمت 3 سال ہو گی.

(ت) اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے اراکین کی کل تعداد کے نصف تعداد کے برابر ہو گا.

7. اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے افعال:

اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے :

(i) جامعہ کی اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور اشاعت کے فروغ کے ساتھ منسلک تمام معاملات پر اتھارٹی کو مشورہ دینا.

(ii) جامعہ میں تحقیقی ڈگری کے ادارے پر غور اور اس پر اتھارٹی کو رپورٹ دینا.

(iii) تحقیقی ڈگری کے اعزاز کے حوالے سے قواعد وضوابط تجویز کرنا.

(iv) تحقیق کے طالب علموں کے تحقیقی مقالات کے عنوان اور خلاصوں کی منظوری اور ان کے لیے نگران مقرر کرنا.

(v) تحقیقی مقالات اور دیگر تحقیقی امتحانات کا جانچ کے لیے ممتحن کے پینل کی سفارش کرنا،

(vi) ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو قوانین کے مطابق ہوں.

8. سلیکشن بورڈ:

(الف) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)

(ii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین،

(iii) متعلقہ تدریسی محکمہ کا سربراہ،

(iv) بورڈ کی طرف سے نامزد، بورڈ آف گورنرز کا ایک رکن،

(v) بورڈ آف گورنرز کا نامزد اور اس کے اراکین کے علاوہ ایک ممتاز عالم/سکالر،

(vi) متولیان کے بورڈ کے دو اراکین،

(ب) رجسٹرار سلیکشن بورڈ کا معتمد خصوصی ہوگا.

(ت) ex-officio اراکین کے علاوہ دیگر کی مدت ملازمت تین سال ہوگی.

(ث) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم چار ہوگا.

(ٹ) ایسا کوئی ممبر بورڈ کی کاروائی کا حصہ نہیں بنے گا جو اس وقت ہونے والی آسامی کا امیدوار ہو.

(ج) پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کی آسامی پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ متعلقہ مضامین کے تین ماہرین سے مشورہ کرے گا اور دیگر تدریسی آسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے بورڈ متعلقہ مضمون کے دو ایسے ماہرین سے مشورہ کرے گا جن کے نام سلیکشن بورڈ کی سفارشات اور بورڈ آف گورنرز کی منظور سے وائس چانسلر نے ماہرین کی ایک قائم فہرست (جس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی ہوتی ہے) سے نامزد کیے ہوں گے۔

9. سلیکشن بورڈ کے افعال:

سلیکشن بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے۔

(i) سلیکشن بورڈ موزوں امیدواروں کی درخواستوں پر غور کرے گا اور ان کے نام بورڈ آف گورنرز کو تجویز کرے گا اور متعلقہ آسامی کے لیے موزوں تنخواہ تجویز کر سکتا ہے۔

(ii) جامعہ کے تمام افسران کے انتخاب یا ترقی کے تمام کیسوں پر غور کرے گا اور موزوں امیدواروں کے نام انتخاب یا ترقی کے لیے بورڈ آف گورنرز کو تجویز کرے گا۔

(iii) سلیکشن بورڈ اور بورڈ آف گورنرز میں اختلاف رائے کی صورت میں شیخ الجامعہ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(iv) شیخ الجامعہ کو یہ اختیار ہوگا کہ کسی ایک تعلیمی آسامی پر ایک غیر معمولی قابلیت کے مالک شخص کو بالا واسطہ ایک خاص مدت کے لیے اپنی طے کردہ شرائط وضوابط کے مطابق مقرر کر دے۔

10. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی:

(الف) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)

(ii) شیخ الجامعہ کی طرف سے نامزد ایک ڈین،

(iii) متولیان کے بورڈ کا نامزد ایک مالیاتی امور کا ماہر،

(iv) بورڈ آف گورنرز کی طرف سے نامزد بورڈ آف گورنرز کا ایک رکن

(v) تعلیمی کونسل کی طرف سے نامزد تعلیمی کونسل کا ایک رکن،

(ب) نامزد اراکین کی مدت ملازمت دو (2) سال ہو گی۔

(ت) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار (4) اراکین پر مشتمل ہو گا۔

11. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال:

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے مندرجہ ذیل افعال ہونگے۔

(i) سالانہ بجٹ کے تخمینے تجویز کرنا، سالانہ اسٹمنٹ آف اکاؤنٹس تیار کرنا اور بورڈ آف گورنرز کو ان پر مشورہ دینا۔

(ii) جامعہ کی مالی حالت کا وقتے وقتے سے جائزہ لینا.

(iii) طویل المعیار اور قلیل المعیار ترقیاتی منصوبے بنانا.

(iv) اور ایسے دیگر افعال انجام دینا جو قانون کے تحت اس کے ذمے لگائے جائیں گے.